ایک قانون

جو کہ حکومت صوبہ خیبر پختونخوا کے اپنائے ہوئے طبی تدریسی ادارے اور اس سے تمام منسلکہ طبی شفاخانہ جات کو خود مختار بنائے اور اُن کی کارکردگی کو بہتر بنائے، زیادہ پُر اثر بنائے، اہل اور خیبر پختونخوا کے عوام کو صحت کے حوالے سے معیاری خدمات سرانجام دینے کیلئے ذمہ دار بنائے۔

جبکہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں حکومت کے اپنائے گئے طبی تدریسی اداروں اور ان سے منسلکہ طبی شفاخانہ جات کو خود مختار بنائے اور جو خدمات ان اداروں کے ذریعے سرانجام دیئے جاتے ہیں اُن کو مادی اور تکنیکی (فنی) بُنیادوں پر ترتیب دے اور کارکردگی بہتر بنائے، زیادہ مؤثر بنائے اور خیبر پختونخوا کے عوام کو صحت کے حوالے سے اور تمام دوسرے ذیلی یا اتفاقیہ مسائل کے حوالے سے زیادہ اہل اور ذمہ دار بنائے۔

یہ بذریعہ ذیل وضع کیا جاتا ہے۔

باب-I

تمہید، عنوان

۱. **<u>مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز.</u>** --- (۱) اس قانون کو کہ طبی تدریسی ادارہ جات اصلاحی قانون، ۲۰۱۵ء کہلایا جاسکتا ہے۔

(۲) اس کی وسعت (اطلاق) خیبر پختونخوا کے پورے صوبہ پر ہو گا۔

(۳) اس کا اطلاق سرکاری دائرہ کار کے اند تمام موجودہ طبی تدریسی ادارہ جات اور ایسے دوسرے ادارہ جات جو کہ حکومت اس قانون کے دفعہ ۳ِ کے تحت قائم کئے جاسکے یا قانون کے ذریعے قائم کئے جاچکے ہوں، پر ہو گا۔

باب-II

تعریفات

۲. **<u>تعریفات.</u>**---اس قانون میں، جب تک کوئی سیاق وسباق سے کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ ہوں،-

(اَ) "بنیادی سائنسی شعبہ" کا مطلب ہے تمام طبی شعبہ جو کہ مریض کی دیکھ بھال میں مُلوث نہ ہوں؛

(ب) "بورڈ" کا مطلب ہے بورڈ آف گورنرز جو کہ اس قانون کے دفعہ ۵ِ کے تحت بنایا جائے؛

(ج) "چیئرمین" کا مطلب طبی تدریسی ادارہ کے بورڈ آف گورنرز کا صدر (سربراہ) ہے؛

(د) "طبی شعبہ" کا مطلب جو کہ کسی بھی طور سے یا طریقے سے مریضوں کی طبی دیکھ بھال / نگہداشت سے ہوں چاہے تشخیص سے ہو یا دافع امراض سے ہوں، ہے؛

(ہ) "کالج" کا مطلب سرکاری دائرہ کار میں طبی کالج یا دانتوں کے متعلق (ڈینٹل کالج) علاج کا کالج ہے؛

(و) "مشورہ گیر" کا مطلب ہے اور اس میں شامل ہیں؛

(i) وہ طبی ادارے / شعبہ جات جو کہ مریضوں کی دیکھ بھال میں ملوث ہوں؛ یا

(ii) وہ عملہ جو کہ طبی تدریسی ادارے، دارالشفاء میں مریضوں کو خدمات سرانجام دینے کیلئے عمل پیرا ہوں، بھرتی کیا ہوں۔

(ز) "ڈین" کا مطلب تدریسی ادارہ کا علمی سر ابراہ ہے؛

(ح) "طبی شعبہ" کا مطلب، بنیادی علمی شعبہ اور طبی شعبہ جو کہ جسمیں تقدم محافظ دفتر اور اس سے بالا کالج کا پرنسپل شامل ہوں، تدریس، ترتیب اور مریضوں کی دیکھ بھال میں ملوث ہوں؛

(ط) "طبی تدریسی ادارہ" کا مطلب، طبی کالج، ڈینٹل کالج، اور دوسرے صحت سے منسلکہ ادارہ جات اور اُن سے منسلکہ طبی تدریسی شفاخانہ جات سرکاری دائرہ کار کے اندیا بالواسطہ حکومتی اختیارات کے تحت چلائے جارہے ہوں جو کہ صحت کی دیکھ بھال وخدمات، طبی تعلیم اور ترتیب، اور طبی تحقیق مہیا کرتا ہوں؛

(ی) "حکومت" کا مطلب، حکومت صوبہ خیبر پختونخواہے؛

(ک) "صحت کی دیکھ بھال وخدمات" کا مطب، احتیاطی، شافی / شفابخش، حوصلہ افزاء، بحالی خدمات صحت اور شامل کرتا ہے، تشخیص، امدادی خدمات، معمل خانہ، حادثاتی اور ناگہانی ضرورت، دواسازی اور طبی اداد ہے؛

(ل) "رُکن" کا مطلب، بورڈ کا رُکن بشمول چیئرمین (سربراہ) ہے؛

(م) "بیان شدہ / ہدایت شدہ" کا مطلب، اس قانون کے تحت بنے ہوئے اُصول اور قواعد کے ذریعہ بیان شدہ / ہدایت شدہ ہے؛

(ن) "بیان شدہ / ہدایت شدہ" کا مطلب، اس قانون کے تحت بنے ہوئے اصول اور قواعد کے ذریعہ بیان شدہ / ہدایت شدہ ہے؛

(س) "پرنسپل" کا مطلب، کالج کے سربراہ ہے؛

(ع) "قواعد" کا مطلب، اس قانون کے تحت بنے ہوئے قواعد ہیں؛

(ف) "اصول" کا مطلب اس قانون کے تحت بنے ہوئے اصول ہیں؛

(ص) "معلوماتی اور نامزدگی قانون ساز مجلس" کا مطلب، اس قانون کے دفعہ ۸ کے تحت حکومت کے بنائے ہوئے معلوماتی اور نامزدگی قانون ساز مجلس ہے؛ اور

(ق) "دفعہ" کا مطلب، اس قانون کا دفعہ ہے۔

باب-III

طبی تدریسی ادارے / ادارہ جات

۳. **طبی تدریسی ادارہ جات کا قیام۔**--- (۱) حکومت سرکاری جریدہ میں اعلامیہ / اشتہار کے ذریعہ ایسے طبی تدریسی ادارہ جات قائم کر سکتے ہیں جیسے ہی یہ ضروری سمجھے اور ایسے اداروں / ادارہ جات پر اس قانون کا اطلاق ہو گا۔

(۲) اس قانون کے تحت بنے ہوئے تدریسی ادارہ جس پر اس قانون کا اطلاق ہوں یا موجودہ طبی تدریسی ادارہ جس پر اس قانون کا اطلاق ہوں، وہ ایک مستقد ادارہ ہو گا جو کہ مستقبل جانشینی اور مشترکہ مہر رکھتا / رکھتی ہوں اس اختیار کے ساتھ کہ کوئی بھی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو حاصل کر سکے اور اس کا بندوبست کر سکے اور ایسے ادارہ دعویٰ کر سکے اور اس ادارہ پر کوئی اور دعویٰ کر سکے۔

۴. **طبی تدریسی ادارہ اجات کے مقاصد۔**--- طبی تدریسی ادارہ جات کے مقاصد ہونگے۔

(أ) لوگوں کو سہولیات صحت کیلئے تمام ضروری فرائض / اقدامات کی، طبی تعلیم اور تربیت، اور تحقیق کی ذمہ داری لے اور خیبر پختونخوا کے عوام کو سہولیات صحت فراہم کریں؛ اور

(ب) دوسرے ایسے فرائض سرانجام دیں جو وقتاً فوقتاً حکومت ان کے حوالے کردیں۔

۵. **بورڈ آف گورنرز۔**--- (۱) ہر طبی تدریسی ادارے کو منظم اور اس کے معاملات چلانے کیلئے بورڈ آف گورنرز ہو گا۔

(۲) ہر طبی تدریسی ادارہ کا بورڈ حکومت کے متعین شدہ ارکان کی تعداد پر مشتمل ہو گی جو کہ دس ارکان / اراکین سے زیادہ / تجاوز نہ ہو گی، اور دفعہ ۴ میں مذکورہ حکومتی محکمہ جات کے تین ارکان کے ساتھ اور سات ارکان / اراکین نجی دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے کی جائے گی۔

(۳) نجی دائرہ کار سے اراکین / ارکان کی تقرری اور اس قانون کے دفعہ ۸ کے تحت بنے ہوئے معلوماتی اور نامزدگی قانون ساز مجلس کے سفارشات پر حکومت کے ذریعے ہو گی اور ایسے اراکین / ارکان کو رائے دہی کا حق حاصل ہو گا۔

(۴) حکومتی اراکین / ارکان میں نمائندہ صحت، مالیات، اسٹیبلشمنٹ اور انتظامی محکمہ جات جو کہ اضافی سیکرٹری کے عہدہ سے کم نہ ہوں، میں شامل ہیں۔

(۵) نجی دائرہ کار سے اراکین / ارکان میں معروف فنی اور پیشہ ور شخصیات اُن کے متعلقہ شعبوں میں ضروری قابلیت اور وقت شفاخانہ کے خدمات کی بہتری کیلئے رکھتا ہوں، جیسا کہ، قانونی، مالی اور اقتصادی، انتظامی، طبی پیشہ، فارغ البال سرکاری اہلکار، ماہران تعلیم، معاشرتی کارکن، شہری معاشرے کے نمائندگان، تاجر اور مشہور انسان دوست شامل ہیں۔

(٦) چیئرپرسن کا انتخاب نجی دائرہ کار سے منتخب شدہ ارکان کے مابین رائے دہی کے ذریعہ ہوگی، جو کہ بورڈ کے اجلاس کی صدارت کرے گا اُس کی غیر موجودگی میں، چیئرپرسن بورڈ کے کسی بھی رُکن کو عارضی چیئرمین نامزد کر سکتا ہے یا اگر اُس نے ایسا نہ کیا تو موجودہ ارکان / اراکین اُسی اجلاس کیلئے عارضی چیئرپرسن منتخب کریگی۔

(۷) نجی دائرہ کار سے منتخب شدہ ارکان / اراکین کی دورانیہ مدت بشمول چیئرمین تین سال ہوگی۔

(۸) نجی دائرہ کار سے منتخب ارکان / اراکین کی رُکنیت ختم ہوگی اور عہدہ خالی تصور ہوگی، اگر وہ استعفیٰ دے یا بغیر کسی معقول وجہ سے مسلسل تین اجلاس ادا کرنے میں ناکام ہو جائے یا کسی اور وجہ سے بحیثیت رُکن نا اہل ہو جائے۔

(۹) کسی بھی یا کوئی بھی شخص کی بورڈ کے رُکن کی حیثیت سے تقرری نہ ہوگی یا نہیں رہے گا، اگر وہ۔

(أ) ذہنی بیمار ہو (یا فاتر العقل ہو)؛

(ب) درخواست دیا ہو کہ وہ ایک دیوالیہ قرار دیا جائے اور اُس کی درخواست زیرِ غور ہوں؛

(ج) ایک غیر بری الذمہ دیوالیہ ہوں؛

(د) اخلاقی گراوٹ / بد ذاتی کے جُرم میں ملوث ہونے کی وجہ سے قانونی عدالت سے سزا یافتہ / سزا یاب ہو چکا ہو؛

(ہ) قانون کے سی بھی دفعات کے تحت عہدہ پر قائم رہنے سے مانع کیا جا چکا ہوں؛ یا

(و) ایسے عہدہ سے اُس کی مفادات کا تضاد ہو۔

٦. **کاروبار چلانا یا معاملات چلانا.---** (۱) بورڈ کے تمام فیصلے رائے شماری کے ذریعہ کی جائے گی اور رائے کی تقسیم کے معاملے میں، اکثریتی رائے دہی کے ذریعہ فیصلہ کیا جائے گا۔

(۲) بورڈ کا کوئی بھی عمل، کاروائی خلاف کسی عہدہ کے خالی ہونے کی وجوہ پر غلط نہیں ہوگی۔

(۳) قورم (اجرائے کیلئے اشخاص کی تعداد) بورڈ کے تمام ارکان کی تعداد کے دو تہائی ہوگی۔

(۴) رکن کا حساب / شمار، حقیقی اراکین جو کہ موجود ہوں سے کی جائیگی اور نیابتی رائے دہی حساب / شمار نہ ہوگی۔

(۵) کوئی بھی رکن ماسوائے جو خاص طور پر اصل عبارت میں بیان شدہ ہوں، کسی بھی ماتحت یا ذیلی کمیٹی کا رُکن نہیں ہوگا اور نہ ہی صدارت کرے گا اور غیر معتصب نگرانی کو یقینی بنائے جائے گا۔

(٦) بورڈ اتنے اجلاس طلب / بُلا سکتا ہے جتنے ضرورت ہوں بشرطیکہ چوتھائی حصہ کے حساب کم سے کم ایک اجلاس ہوگی۔

(۷) کسی بھی اہم اور ضروری مسئلہ کا جائزہ لینے کیلئے بورڈ کم سے کم ایک تہائی ارکان کی خاص درخواست پر اجلاس بُلائے / طلب کرے گی۔

(۸) اس قانون کے دفعات اور اس کے تحت بنے گئے اصول کے تابع / ماتحت اس ذیلی دفعہ ۸ کے تحت قائم کی گئی کمیٹی ایسے فرائض سرانجام دیں گے جیسے بیان کئے گئے ہیں یا ہدایت شُدہ ہوں۔

(۹) بورڈ کے اجلاس کیلئے معاوضہ ایسا / اتنا ہوگا جیسا کہ اصولوں کے تحت بیان شُدہ / ہدایت شُدہ ہوں۔

(۱۰) بورڈ کا سیکرٹری بورڈ کا نوکر ہوگا جو چیئرپرسن کے ہدایت کے مطابق تمام مُعتمدی اور دفتری فرائض سرانجام دے گا اور بورڈ کے اجلاس کی تمام تفصیل درج کرنے کا ذمہ دار ہوگا بورڈ کے اجلاس بُلائے گا بورڈ کے چیئرمین / چیئرپرسن کے ہدایت کے مطابق بورڈ ارکان / اراکین بورڈ کو خطوط بھیجے گا۔

۷. **بورڈ کے فرائض اور اختیارات۔---** (۱) بورڈ ذیل کیلئے ذمہ دار ہوگا-

(اَ) حکومتی طریقہ کار کے مجموعی وسعت کے اندر رہتے ہوئے طبی تدریسی ادارہ کے مقاصد کے حصول کو یقینی بنائے گا؛

(ب) طبی تدریسی ادارہ کے یقینی بنانے کیلئے اور طبی تدریسی ادارہ کی کارکردگی، اس کے لائحہ کار کو مؤثر اور مستعد بنانے کیلئے طریقہ کار وضع کرے گا؛

(ج) طبی تدریسی ادارہ کے اہلکاران کی تقرری، دورانیہ، خدمات کے شرائط، نظم وضبط کے معاملات اور دوسرے حکومت سے متعلق معاملات کیلئے طریقہ کار وضع کرے گی؛

(د) طبی تدریسی ادارہ کے مبنی بر بصیرت، مہم بیان کو منظوری دے گی؛

(ہ) سالانہ کاروباری منصوبہ کو منظور کرے گی؛

(و) بڑے معاملات کا جائزہ اور منظوری؛

(ز) نئے لائحہ کار اور خدمات کی منظوری اور تنظیم کی / ادارہ کی کارکردگی؛

(ح) سالانہ میزانیہ اور مالی / مالیاتی منصوبہ کی منظوری؛

(ط) طبی عملہ کیلئے ذیلی قوانین کی منظوری اور طبی عملہ کے ارکان کی تقرری کی نگرانی؛

(ي) طبی تدریسی ادارہ کے قانونی، انضباطی اور ماموری ضروریات کی لائحہ کار اور خدمات کو یقینی بنانے کی منظوری؛

(ک) انتظامی کمیٹی، مالیاتی کمیٹی، بھرتی کرنے کی کمیٹی اور ایسے دوسرے کمیٹی، ذیلی کمیٹیاں، جیسا کہ یہ مناسب سمجھے، کا قیام؛ اور

(ل) حکومتی طریقہ کار اور اصولوں یا طریقہ کار سے انحراف کی صورت میں حکومت سے پیشگی منظوری لینا۔

(۲) ہر طبی تدریسی ادارہ اس کی کارکردگی کیلئے حکومت کو جوابدہ ہوگی اور طے شدہ وقفہ جات کے تحت مبنی ہر کارکردگی اعدادوشمار باقاعدگی سے حکومت کو مہیا کرے گی۔ اور ایسے اعدادوشمار طبی تدریسی ادارہ حکومت کے طے شُدہ کارکردگی ساخت کی بنیاد پر مہیا کرے گی ہم رکاب انعام اور نظم وضبط پر مبنی ناپ کے ساتھ اور حکومت طے شدہ حدود کا ارتقاء وقتاً فوقتاً طبی تدریسی ادرہ کا خاص طور پر جس کا تعلق اہلیت، پر اثر ہونے سے، یکسانیت مبنی پر ہم رکاب انعام اور نظم وضبط پر مبنی ناپ سے ہوں۔

(۳) بورڈ اپنے بھرتی کے اختیارات طبی تدریسی ادارہ کے اندر انتظامی سطح پر تفویض کرسکتا ہے۔

۸. **<u>معلوماتی اور نامزدگی قانون ساز مجلس.</u>** --- (۱) حکومت معلوماتی اور نامزدگی قانون ساز مجلس کو بنائے گی اور خبر دے گی یا اعلامیہ جاری کرے گا جو نجی دائرہ کار سے مناسب اشخاص کی سفارشات کرے گی اور بحیثیت ارکان مقرر کئے جائے گے جو کہ مشتمل ہو گی پر۔

(اَ) وزیر صحت؛ چیئرمین

(ب) اضافی چیف سیکرٹری محکمہ منصوبہ بندی وترقی؛ نائب چیئرمین

(ج) سیکرٹری حکومت محکمہ صحت؛ رُکن

(د) نائب چانسلر خیبر طبی جامعہ طبی جامعہ خیبر؛ رُکن

(ہ) انسان دوست جو کہ حقیقی طور پر صحت کی دیکھ بھال کے نظام میں معاون ہوں جسکی نامزدگی حکومت کرے گی؛ رُکن

(و) ایک فارغ البال مقدم شخصیت طبی پیشہ سے جس کو حکومت نامزد کرے گی؛ اور رُکن

(ز) شہری معاشرے کا نمائندہ جس کی نامزدگی حکومت کرے گی؛ رُکن

(۲) چیئرمین مین قانون ساز مجلس کی اجلاس کی صدارت کرے گا اور اُسکی غیر موجودگی میں نائب چیئرمین اجلاس کی صدارت کرے گی۔

(۳) نجی دائرکار سے جب تک حکومت بصورت دیگر ہدایت نہ کرے، تین سالوں کی مدت کیلئے عہدہ برقرار رکھے اور دوسرے بار بھی تین سال کی مدت یا کسی بھی حصہ کیلئے اہل ہوگا جیسا حکومت مناسب سمجھے۔

بشر طیکہ حکومت کسی بھی غیر سرکاری رُکن کو سُننے کا موقع دینے کے بعد ہٹا سکتا ہے۔

۹۔ **تدریسی ادارے / ادارہ جات۔---** (۱) صوبہ خیبر پختونخوا کے تمام کالجز اُن کو امتحانی مقاصد کیلئے صوبہ خیبر پختونخوا طبی جامعہ سے منسلک کئے جائے گے۔

(۲) کالج کی سربراہی پرنسپل کرے گی اور جو کہ کالج کے مختلف محکمہ جات کے چیئر پرسن بشمول کالج کے تمام طبی شعبہ جات پر مشتمل ہو گی۔

(۳) ہر کالج میں پرنسپل کی سربراہی میں علمی کونسل ہو گی اور تدریس، تحقیق، ترتیب، نصاب کی ترقی / بہتری اور مفکرانہ اعمال، اخلاقی اور اخلاقی اصول، طلباء مسائل اور کالج میں داخلہ کیلئے اصول اور ضابطہ وضع کرے گی۔

(۴) بورڈ پرنسپل کی تقرری میرٹ کم سینارٹی کے طریقہ کار کے ذریعہ تین سال کی مدت کیلئے اور ایسی اہلیت اور تحریر کی بنیاد پر جس طرح بورڈ بیان کرے یا ہدایات دے۔

(۵) طبی ادارہ جات کے مختلف محکمہ جات کے چیئرمین کی تقرری میرٹ کم سینیارٹی کی طریقہ کار کی بنیاد پر طبی شعبہ سے ایسے شرائط اور ایسے طریقہ کار کے مطابق کے جائے گی جیسا بیان کئے جائے۔

(۶) ڈین، پرنسپل اور چیئر پرسن مختلف محکمہ جات کے، تین سال کی مدت ختم ہونے سے پہلے، ایسی وجوہات کی بنیاد پر جیسا بیان کئے گئے ہوں بورڈ کے ذریعہ ہٹائے جاسکتے ہیں۔

(۷) فرائض کی سرانجام دینے میں ڈین بورڈ کو جوابدہ ہو گا جبکہ محکمہ کے نائب، ڈین اور چیئر پرسن ڈین اور علمی کونسل کو جوابدہ ہو گا۔

(۸) اس قانون کے آغاز کے بعد، پوسٹ گریجویٹ طبی ادارہ کے کام / فرائض ان اصولوں کے تحت منظم کیا جائے گا۔

۱۰۔ **ناظم / ڈائریکٹر دارالشفاء۔---** (۱) ہر بورڈ طبی تدریسی ادارہ کیلئے مکمل وقت تک تین سال کیلئے بھرتی کمیٹی کے سفارشات پر ڈائریکٹر دارالشفاء کی تقرری کرے گی، ایسے شرائط وضوابط پر جیسا کہ بورڈ متعین کرے، بشرط یہ کہ کوئی بھی رُکن بورڈ بطور ناظم / ڈائریکٹر دارالشفاء مقرر نہیں کیا جائے گا۔

(۲) ناظم / ڈائریکٹر دارالشفاء، دارالشفاء انتظامات میں ایک مہارتی سند رکھتا ہوں یا انتظامی خدمات صحت میں یا انتظامی کاروبار میں یا صحت عامہ یا انتظامیہ عامہ یا کسی بھی دوسری متعلقہ انتظامی اہلیت جو کہ کسی تنظیم یا ادارہ میں انتظامی تجربہ رکھتا ہو جیسا کہ بیان کیا جاسکے۔

(۳) ناظم / ڈائریکٹر دارالشفاء کو ایسے وجوہ کی بناء پر جیسا کہ بیان کیا جائے تین سال کی مدت مکمل ہونے سے پہلے بورڈ کے ذریعہ ہٹایا جاسکتا ہے۔

(۴) ناظم / ڈائریکٹر دارالشفاء بورڈ کے اجلاس بطور حیثیت کے بغیر کسی رائے دہی کے، منتخب رُکن کی حیثیت سے شرکت کرے گا، اور اپنے متعلقہ افعال / کارکردگیوں کو پیش کرے گا اور بورڈ کو کسی بھی فرائض یا کارکردگیوں کے حوالے سے جیسا کہ بورڈ ضروری سمجھے آگاہ کرے گا۔

(۵) فرائض کی ادائیگی میں، ڈائریکٹر ناظم / ڈائریکٹر دارالشفاء بورڈ کو جوابدہ ہو گا۔

(٦) ناظم / ڈائریکٹر دارالشفاء کے مفادات کا تضاد ایسے عہدہ سے نہیں ہو گا۔

۱۱. **<u>ناظم / ڈائریکٹر دارالشفاء کے فرائض</u>**.---ناظم دارالشفاء ذمہ دار ہو گا-

(اَ) دارالشفاء کے تمام غیر طبی فرائض کا؛

(ب) بورڈ کو منظوری کیلئے کاروباری منصوبہ اور سالانہ میزانیہ کی تیار کرنے کا؛

(ج) تحفظ عمارت اور خدمات کاریگری کا؛

(د) ذیلی خدمات کی تحفظ اور ترقی بشمول لیکن دواسازی، نرسنگ، مادی انتظام، انسانی ذرائعہ، منشیانہ کام، ترسیل اور تحفظ کے خدمات تک محدود نہ ہو گی؛

(ہ) بحیثیت بنیادی اکاؤنٹنگ (حسابی) آفیسر کام کرے جو کہ مالیاتی نظم وضبط اور شفافیت کیلئے جوابدہ ہو گا؛ اور

(و) بورڈ کے طے شدہ حدود کو حاصل کرنے کیلئے بورڈ کے طریقہ کار کی نفاذ کرے۔

۱۲. **<u>طبی ناظم</u>**.--- (۱) یہ بورڈ ہر شفاخانہ میں عملی طبی ناظم کو مکمل وقت کیلئے، بھرتی کمیٹی کے سفارشات پر، اور ایسے شرائط وضوابط پر جیسا کہ بورڈ متعین کرے تین سال کیلئے تقرری کرے گا بشرطیکہ رُکن بورڈ کی تقرری ناظم دارالشفاء کی حیثیت سے نہیں ہو گی۔

(۲) طبی ناظم انتظامی اہلیت اور انتظامی عہدہ پر کام کرنے کا تجربہ اور ایسے ادارہ یا تنظیم کا جیسا کہ بیان کیا جائے سند رکھتا ہو۔

(۳) طبی ناظم کو اپنی مدت مکمل کرنے سے پہلے ایسی وجوہات کی بناء پر جیسا کہ بیان کئے جائے بورڈ کے ذریعہ ہٹایا جاسکتا ہے۔

(۴) تمام طبی شعبہ جات / محکمہ جات کے سربراہان طبی ناظم کو اطلاع / رپورٹ دے گی۔

(۵) طبی ناظم بورڈ کے اجلاس بطور حیثیت، بغیر کسی رائے دہی کے، منتخب رُکن کی حیثیت سے شرکت کرے گا اور اپنے متعلقہ افعال اور کارکردگیوں کو پیش کرے گا اور بورڈ کو کسی بھی فرائض یا کارکردگیوں کے حوالہ سے جیسا کہ بورڈ ضروری سمجھے، آگاہ کرے گا۔

(۶) اپنے فرائض کی ادائیگی میں طبی ناظم بورڈ کو جوابدہ ہو گا۔

(۷) طبی ناظم کے حفاظت کا تضاد اُس کے عہدہ سے نہ ہونگے۔

۱۳. **طبی ناظم کے فرائض**.---طبی ناظم شفاخانہ کے تمام طبی فرائض کا ذمہ دار ہو گا بشمول مندرجہ ذیل کے لیکن محدود نہ ہونگے:

(اَ) شفاخانہ کے فرائض کے تمام پہلوؤں میں طبی بہتری کو یقینی بنانا؛

(ب) مریضوں کی مناسب بندوبست / انتظام کو وقت پر یقینی بنانا؛

(ج) تمام مریض کے بہترین نتائج کو یقینی بنانا؛

(د) معیار پر قابو پانے کیلئے طبی انتظام کی ذمہ داری لینا؛

(ہ) موجودہ طبی لائحہ کار اور نئی / جدید طبی لائحہ کار کی ترقی کا حساب اور یقین کرنا؛ اور

(و) بورڈ اور ناظم شفاخانہ کو سالانہ میزانیہ بشمول اہم طبی سازوسامان پیش کرنے کی درخواست کرنا اور ترقی دینا۔

۱۴. **ناظم / ڈائریکٹر نرسنگ**.--- (۱) ہر بورڈ مکمل وقت کے لئے غیر عملی نرسنگ ناظم کو شفاخانہ میں تین سال کی مدت کیلئے، بھرتی کمیٹی کے سفارشات پر، اور ایسے شرائط وضوابط پر جیسا کہ بورڈ متعین کرے مقرر کیا جائے گا بشرطیکہ ایسے عہدے پر رُکن بورڈ کو مقرر نہیں کیا جائے گا۔

(۲) نرسنگ ناظم / ڈائریکٹر ایسے اہلیت اور تجربہ رکھتا ہو جیسا کہ بیان کیا جائے یا طے کیا جائے۔

(۳) نرسنگ ناظم؛ڈائریکٹر کو اپنی تین سالہ مدت پوری کرنے سے پہلے، ایسی وجوہ کی بنیاد پر جیسا کہ متعین کیا جائے، بورڈ اپنے عہدہ سے ہٹا سکتا ہے۔

(۴) نرسنگ ناظم / ڈائریکٹر بورڈ کے ہر اجلاس کو، بطور حیثیت منتخب شدہ رُکن، بغیر رائے دہی کے، شرکت کرے گا اور اپنے افعال / اعمال اور کارکردگیاں بورڈ کو پیش کرے گا اور بورڈ کو کسی بھی فرائض یا کارکردگیوں کے حوالہ سے جیسا کہ بورڈ ضروری سمجھے آگاہ کرے گا۔

(۵) نرسنگ ناظم / ڈائریکٹر اپنے فرائض سرانجام دینے میں بورڈ کو جوابدہ ہو گا۔

(۶) ایسی عہدہ سے نرسنگ ناظم / ڈائریکٹر کے مفادات کو تضاد نہیں ہو گا یا نہ رکھنا ہو گا۔

(۷) نرسنگ ناظم / ڈائریکٹر تمام طبی فرائض بشمول تربیت نرسز، تمام طبی ضروریات کے لئے مناسب نرسنگ عملہ کو مکمل طور پر یقینی بنانا اور اعلیٰ نرسنگ معیار کو برقرار رکھنا اور نرسنگ فرائض کا باقاعدہ حساب کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

(۸) نرسنگ ناظم / ڈائریکٹر دوسرے ایسے فرائض سرانجام دے گا جیسا کہ متعین کیا جاسکے۔

۱۵۔ **مالیاتی / مالی ناظم۔**--- (۱) مالیاتی ناظم متعین شدہ / بیان شدہ طریقہ کار کے مطابق بورڈ کے ذریعے تین سال مدت کے لئے مقرر کیا جائے گا جو کہ طبی تدریسی ادارہ کا اہلکار کم سے کم اہلیت جو بیان کیا جائے، رکھتا ہو اور ایسے فرائض جو مالیاتی مسائل سے تعلق رکھتا ہو سرانجام دے جیسا کہ بیان کئے جاسکے۔

(۲) باوجود یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منسوخ شدہ مذکورہ حکمنامہ، ہر چیز جو کہ کیا گیا ہے عمل اُٹھائے گئے ہیں / لئے گئے ہیں، ذمہ داری، ذمہ داری یا جُرمانہ / سزا عائد کی گئی ہے، تفتیش یا کاروائی شروع کی گئی ہے، جاری ہے اور اس قانون کے تحت دُرست کئے گئے، لئے گئے، عائد شدہ اور جاری شدہ دُرست تصور ہونگے۔

(۳) اس قانون کے آغاز پر، منسوخ شدہ حکمنامہ کے ذریعہ قائم شدہ عدالتوں میں زیرِ سماعت تمام معاملات، اس قانون کے تحت قائم شدہ عدالتوں کو منتقل ہونگے۔

۱۶۔ **طبی تدریسی ادارہ کی خدمات۔**--- (۱) بورڈ ایسے شرائط وضوابط پر، جیسا کہ بیان کئے جائے ایسے اشخاص، ماہرین یا مشورہ گیر کی طبی تدریسی ادارہ میں تقرری کرے گی جیسا کہ بورڈ ضروری سمجھے۔

(۲) اس قانون کے آغاز سے پہلے، تمام انتظامی کونسل کے ذریعہ بھرتی شدہ انتظامی و تدریسی عملہ جو کہ خیبر پختونخوا طبی ادارہ صحت اور قاعدہ خدمات نگہداشت صحت حکم ۲۰۰۲ء کے تحت کئے گئے ہوں، متعلقہ طبی تدریسی ادارہ کے اہلکاران تصور ہونگے اور طبی تدریسی ادارہ میں ایسے شرائط وضوابط جو کہ دفعہ (۱) کے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت جاری شدہ اعلامیہ سے پہلے لاگو تھے، خدمات جاری رکھے گے جب تک کہ مزید احکام جاری نہ کئے جائے۔

(۳) اس قانون کے آغاز ہوتے ہی تمام سرکاری اہلکاران جو کہ موجودہ تدریسی ادارہ میں خدمات سرانجام دے رہے ہوں، کو موقع دیا جائے گا کہ بطور سرکاری اہلکار طبی تدریسی ادارہ میں خدمات سرانجام دینا جاری رکھے یا طبی تدریسی ادارہ میں روزگار کا انتخاب کرے۔ اس قانون کے آغاز ہوتے ہی نوے دِن کے اندر اس انتخاب کا استعمال کیا جائے گا وہ اہلکاران، جو کہ طبی تدریسی ادارہ میں ضم کرنے کا انتخاب نہیں کریں گے جنگلات کو اس طور مطلع کیا گیا ہے، وہ موجودہ شرائط وضوابط پر متعلقہ طبی تدریسی ادارہ میں خدمات سرانجام دے گی۔

(۴) اس قانون کے آغاز ہونے کے بعد، اس قانون کے دفعہ ۳ِ کے تحت کوئی بھی نئی قائم شدہ طبی تدریسی ادارہ، جس پر اس قانون کے دفعات کا اگر اطلاق ہوتا ہے، تمام سرکاری اہلکاران جو کہ طبی تدریسی ادارہ میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں، کو موقع دیا جائے گا کہ یا تو ادارے میں بطور سرکاری اہلکار خدمات سرانجام دینا جاری رکھے یا ادارہ کے اہلکار کی حیثیت کا انتخاب کرے۔ اس قانون کے دفعہ ۳ِ کے تحت طبی تدریسی ادارہ کے اعلامیہ جاری ہونے کے بعد نوے دن کے اند ایسے موقع کا استعمال کیا

جائے گا۔ وہ اہلکاران جو کہ اس طور مطلع کئے گئے ہوں طبی تدریسی ادارہ میں ضم کرنے کا انتخاب نہیں کرتے وہ متعلقہ طبی تدریسی ادارہ میں خدمات موجودہ شرائط وضوابط پر جاری رکھے گا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت استعمال کئے گئے انتخاب حتمی ہوگا یا ذیلی دفعہ (۴) کے تحت انتخاب کا ایک بار استعمال حتمی ہوگا۔ ایک سرکاری اہلکار، جو طبی تدریسی ادارہ میں خدمات سرانجام دینے کا انتخاب کرے، متعلقہ طبی اداروں میں سرکاری اہلکار کی حیثیت کی خدمات میں ضم کرنے کی تاریخ سے ختم / منسوخ تصور ہوگی اور اُن کی تقدمی، پنشن اور دوسرے معاملات طبی تدریسی ادارے کے اہلکاران کے ساتھ ساتھ، ایسی طریقہ کار کے ذریعے متعین کئے جائیں گے جیسا کہ بیان کئے جاسکے۔

(۶) اگر کسی بھی وقت، ایک طبی تدریسی ادارہ جو کہ کسی بھی وجوہ پر اپنے انتظامیہ کو چلانے کیلئے حکومت کو واپس پلٹ کر آتی ہے یا واپس آتی ہے، وہ اہلکاران جو کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر کئے گئے ہوں ایسے واپسی سے فوراً پہلے اطلاق شدہ شرائط وضوابط پر طبی تدریسی ادارہ میں خدمات سرانجام دے گے۔

۱۷۔ **ذاتی عمل / نجی کاروبار۔---** (۱) اس قانون کے آغاز کے بعد، تمام مشورہ گیر جو کہ حکومتی شفاخانہ جات میں کام کررہے ہوں شفاخانہ میں ایکسرے کے شعبہ جات اور لیبارٹریوں میں کام کررہے ہوں، اُن کو موقع دیا جائے گا کہ یا تو اپنا ذاتی عمل / نجی کاروبار کرے شفاخانہ کے اندر، ایکسرے کے شعبہ جات میں اور طبی تدریسی ادارہ کے لیبارٹریوں میں یا اپنا نجی کاروبار / ذاتی عمل طبی تدریسی ادارہ کے باہر شفاخانہ، شعبہ جات ایکسرے اور لیبارٹریوں میں کرے، جیسا ہی معاملہ ہوں، یہ انتخاب اس قانون کے آغاز کے بعد ساٹھ دِنوں کے اندر ہی استعمال کیا جائے گا اور اس سوال اصولوں کے تحت اس کو مزید منظم کیا جائے گا۔

(۲) طبی تدریسی ادارہ کے سرکاری طبی تدریسی ادارہ کے اہلکاران یا اہلکاران، جیسا ہی معاملہ ہوں، اگر شفاء خانہ، کلینک، شعبہ ایکسرے اور لیبارٹریوں کے اندر نجی کاروبار کا انتخاب کرتے ہیں، تنخواہ، ایڈجسٹمنٹ بونس اور دوسرے ذیلی فوائد کے حقدار ہونگے جیسا کہ بورڈ منظوری دے۔

(۳) تدریسی ادارہ کے سرکاری اہلکاران اور اہلکاران، جو کہ طبی تدریسی ادارہ کے شفاخانہ، کلینک، شعبہ ایکسرے اور لیبارٹریوں کے اندر نجی کاروبار کا انتخاب نہیں کرتے، اُن کو طبی تدریسی ادارہ کے باہر شفاخانہ، کلینک، شعبہ ایکسرے اور لیبارٹریوں میں کام کرنے کی اجازت دی جائے گی اور ایسے سرکاری اہلکاران اور اہلکاران، تنخواہ، ایڈجسٹمنٹ اور دوسرے ذیلی فوائد کے حقدار نہ ہونگے۔

(۴) مشورہ گیر شفاخانہ میں فرائض سرانجام دینے میں انتظامیہ شفاخانہ کو جوابدہ ہوگا، بحوالہ شفاخانہ میں مریضوں کو خدمات سرانجام دینے میں اور انتظامیہ شفاخانہ کے تمام اصول اور قواعد کی پاسداری کرے گا۔

(۵) طبی تدریسی ادارہ زیادہ مؤثر خدمات سر انجام دینے کیلئے سہولیات فراہم کرے گا تاکہ مشورہ گیر زیادہ بہتری سے اپنے خدمات سر انجام دے، بشمول جگہ، سازوسامن، نرسنگ، ذیلی یا منشیانہ سے متعلق عملہ، لیبارٹری، ایکسرے کی سہولیات، مریضوں کے داخلہ کی سہولیات، خدمات جراحی جیسا کہ ضرورت ہو۔ طبی تدریسی ادارہ خدمات سر انجام دینے کیلئے کھلا رہے گا۔ انفرادی / فرداً مشورہ گیر سہولیات کی زیادہ مؤثر استعمال کے لئے جوابدہ / ذمہ دار ہو گا اور اس اُمید کے ساتھ قیمت اور آمدنی کی تجویز پر نئی سہولت، سازوسامان یا خدمات یا امداد ناظم شفاخانہ اور عملہ مہیا کرے گا۔

(٦) مشورہ گیر کا پیشہ ورانہ فیس عمومی اور روایتی فیس سے تجاوز نہیں کرے گی جو کہ وہ معاشرے میں ایسے خدمات کی مد میں لیتا ہو، استعداد / اہلیت کو یقینی بنانے کے لئے اور گاہکوں کو رقم کی اہمیت یقینی بنانے کیلئے۔

(۷) ذاتی / نجی مریض پرچی پیشہ ورانہ فیس کے اجزاء پر مشتمل ہو گی، ادارہ کی خرچہ / قیمت جو کہ شفاخناہ کے خرچہ / قیمت پر مشتمل ہو گی / ظاہر کرے گی، شعبہ ایکسرے، خدمات لیبارٹری اور دوسرے ادارتی خرچہ یا قیمت پر مشتمل ہو گی یا ظاہر کرے گی۔

مزید یہ کہ مریض کی تمام بِلنگ شفاخانہ، کلینک، ایکسرے شعبہ یا لیبارٹری کرے گی اور پیشہ ورانہ فیس کا جُز مشورہ گیر کو واپس کیا جائے گا۔

(۸) طبی تدریسی ادارہ مشورہ گیر کے پیشہ ورانہ آمدنی کی حد میں مریضوں سے کوئی تخفیف نہیں کرے گی۔

(۹) ادارتی خرچہ / قیمت طبی تدریسی ادارہ کے اہلکاران کے درمیان تناسبی فیصد کی بُنیاد پر تقسیم کی جائے گی جو کہ بیان شُدہ اصولوں کے تحت بنے ہوئے ساخت، پیداوار اور کارکردگی کی بنیاد پر ہو گی۔

۱۸۔ فیس برقرار رکھنا / فیس محفوظ کرنا۔--- (۱) باوجودیکہ جو کچھ کسی قانون یا اصولوں میں پایا جائے یا ہوں طبی تدریسی ادارہ حکومت یا بورڈ کے عائد شدہ فیسوں کی رسیدات برقرار رکھے گا تاکہ بار بار خرچہ اور طبی تدریسی ادارہ کے ترقی پر ہونے والے خرچہ کو پورا کرے۔

(۲) طبی تدریسی ادارہ کے رسیدات سے وصول شدہ رقم حکومت کے مہیا شدہ سالانہ عطیہ سے نہیں کاٹا جائے گا یا کم نہیں کیا جائے گا اور ایسی رقم بورڈ کے تفصیل کے مطابق استعمال کیا جائے گا۔

۱۹۔ چندہ۔--- (۱) ہر طبی تدریسی ادارہ میں چندہ ہو گا جو کہ ہر طبی تدریسی ادارے کے نام سے جانا جائے گا اور متعلقہ طبی تدریسی ادارہ میں پایا جائے گا۔

(۲) چندہ جو کہ خیبر پختونخوا کے دفعہ ١٦ اِطبی ادارہ صحت قاعدہ خدمات نگہداشت صحت حکم ۲۰۰۲ء کے تحت قائم کیا گیا ہے کو اس قانون کے تحت قائم شدہ سمجھا جائے گا۔

(۳) چندہ مشتمل ہو گا۔

(أ) وضع کیے گئے طریقہ کار کے مطابق حکومتی عطیہ؛

(ب) بورڈ حکومتی مشورہ سے وقتاً فوقتاً ایسی طریقہ کار کے مطابق جیسا کہ بیان کیا جائے، قیمت، استعمال اور رسیدات؛

(ج) رضاکارانہ امداد یا عطیہ؛ اور

(د) دوسرے ذرایعوں سے عطیہ۔

(۴) چندہ کو ایسا محافظ خانہ میں رکھا جائے گا اور ایسے طریقہ کار سے استعمال کیا جائے گا جیسا کہ بیان کیا جائے۔

(۵) چندہ کا کھاتہ ایسے بینک یا خزانہ میں برقرار رکھا جائے گا جیسا کہ بیان کیا جائے۔

(۶) بورڈ، جتنا ہو سکے اس کی رقم کو جو فوری خرچہ کیلئے درکار نہ ہو اضافی رقم کو ایسے طریقہ کار کے مطابق جیسا کہ بیان کیا جائے سرمایہ کاری کرے گا۔

(۷) بورڈ اپنی رقم کو درج شدہ سیکورٹیز یا اس کے شاخوں میں سرمایہ کاری نہیں کرے گا آیا کہ ایسے شاخ درج ہے یا نہیں ہے۔

۲۰. **میزانیہ، حساب اور کھاتہ جات۔**--- (۱) ادارہ کا میزانیہ منظور کیا جائے گا اور اس کا حساب کتاب ایسے طریقہ کار کے مطابق جیسا کہ بیان کیا جائے برقرار رکھا جائے گا۔

(۲) حکومت جب کبھی ضروری سمجھے کسی بھی تیسرے فریق سے روایتی حساب کتاب سے ہٹ کر مخصوص / خاص حساب کتاب کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

(۳) طبی تدریسی ادارہ کے کھاتہ جات کا حساب کتاب صدر ناظم پاکستان کرے گا۔

۲۱. **سرکاری اہلکار۔**---بورڈ اراکین / ارکان اور طبی تدریسی ادارہ کے تمام دوسرے اہلکاران مجموعہ تعزیرات پاکستان (قانون XLV آف ۱۸۶۰ء) کے دفعہ ۲۱ کے تحت سرکاری اہلکار / نوکرِ عامہ سمجھے جائیں گے۔

۲۲. **مشکلات دور کرنا۔**---اگر اس قانون کے کسی بھی دفعہ کو نافذ کرتے وقت کوئی مشکل درپیش آتی ہے تو ایسی مشکل دور کرنے کیلئے حکومت حکم جاری کر سکتا ہے جو اس قانون کے دفعات کے ساتھ تضاد نہ کرتا ہو جیسا یہ ضروری سمجھے اور ایسے اختیارات کا استعمال اس قانون کے آغاز ہونے کے بعد ایک سال تک کیا جا سکتا ہے۔

۲۳. **اصول وضع کرنے کا اختیار۔** ---اس قانون کے دفعات کو نافذ کرنے / مؤثر بنانے کیلئے سرکاری جریدہ میں حکومت اعلامیہ کے ذریعے اصول بنا سکتے ہیں۔

۲۴. **قواعد وضع کرنے اختیار.---** (ا) اس قانون کو بامقصد بنانے کیلئے بورڈ قواعد جو اس قانون کے دفعات کے خلاف نہ ہو بنا سکتے ہیں۔

(۲) قواعد بنانے کا اختیار جو بذریعہ اسی دفعہ تفویض شدہ ہے، پچھلی اشاعت کے ماتحت ہو گی، اور کسی بھی قاعدہ وضع کرنے سے پہلے، مسودہ کی اشاعت ہو گی، سرکاری جریدہ میں، دو اخبارات وسیع حلقہ اشاعت میں اور طبی تدریسی ادارہ کے ویب سائٹ پر، اور اشاعت کے تاریخ سے پندرہ دنوں کے اندر اندر، تاکہ ایسے مسودہ پر عوامی رائے حاصل کر سکے۔

۲۵. **مسترد کرنے کا اثر.---** باوجودیکہ اس کے برعکس جو کچھ جو کسی بھی قانون میں ہوں اس قانون کے دفعات مسترد کرنے کا اثر رکھتی ہے اور ایسی قانون کے دفعات جس حد تک متضاد ہوں اس قانون کے ساتھ غیر مؤثر / ختم تصور ہونگے۔

۲۶. **منسوخی اور بچت.---** (ا) ایوب طبی کالج بورڈ آف گورنرز حکمنامہ ۱۹۷۸ء (خیبر پختونخوا حکم نمبر xix ۱۹۷۸ء)، خیبر پختونخوا انسٹی ٹیوٹ آف آرتھوپیڈک سائنسز آرڈیننس ۱۹۹۹ء (خیبر پختونخوا حکم نامہ نمبر XI آف ۱۹۹۹ء) اور خیبر پختونخوا طبی تدریسی ادارہ جات قاعدہ خدمات نگہداشت صحت حکمنامہ ۲۰۰۲ء (حکم نمبر XLVII آف ۲۰۰۲ء)، اسی قانون کے ذریعہ منسوخ کئے جاتے ہیں۔

(۲) ایوب طبی کالج اور ادارہ چشمی علوم کے تمام منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد بشمول متعین / طے شدہ اثاثہ جات اور تمام ذمہ داریاں جو ان سے متعلقہ ہو، متعلقہ ادارہ کے اثاثہ جات اور ذمہ داریاں ہونگے۔

(۳) باوجودیکہ کچھ کسی بھی رائج العمل / نافذ العمل قانون میں پایا جاتا ہو۔ ایوب طبی کالج اور ادارہ چشمی علوم کے تمام اہلکاران / نوکران کے خدمات بلالحاظ اس قانون کے آغاز سے پہلے اُن کے خدمات کے شرائط وضوابط متعلقہ طبی ادارہ کے خدمات سمجھے جائیں گے۔

(۴) باوجودیکہ ذیلی دفعہ (ا) کے تحت منسوخ شدہ قوانین، منسوخ شدہ قوانین کے تحت قائم شدہ طبی ادارہ، کو اسی قانون کے تحت قائم شدہ سمجھے جائیں گے۔

(۵) منسوخ شدہ قوانین کے تحت جاری شدہ تمام اصول قواعد اور احکام، وجود جاری رہے گا / نافذ العمل ہونگے، جب تک تبدیل نہ کئے جائے، ترامیم نہ کئے جائے، منسوخ نہ کئے جائیں یا اس قانون کے دفعات کے خلاف تضاد نہ رکھتا ہو۔

بذریعہ حکم خطیب

صوبائی مجلس خیبر پختونخوا

(امان اللہ)

سیکرٹری، صوبائی مجلس خیبر پختونخوا۔